



## سوال

(223) اذان قبر پر بعد دفن میت کے درست ہے یا نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1) اذان قبر پر بعد دفن میت کے درست ہے یا نہیں۔ (2) جواب نامہ کفن پر لکھنا اور قتل کے ڈھیلے قبر میں رکھنا اس کا حکم ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اذان قبر پر دینا مکروہ اور بدعت قبیحہ ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم اور تابعین اور تبع تابعین اور مجتہدین رحمہم اللہ سے ثابت نہیں، فرمایا رسول خدا ﷺ نے جو دین میں نئی بات نکالے وہ مردود ہے۔ من احدث فی امرنا ما لیس منہ فھو رد کما رواہ البخاری وغیرہ کذا فی المشکوٰۃ اور فقہاء لکھتے ہیں کہ قبر کے نزدیک جو امر معمود سنت سے نہ ہو وہ مکروہ ہے۔ [1] عند القبر ما لم یجد من السنۃ والمعمودھنا لیس الا زیارتہ والدعاء عندہ قائماً کذا فی فتح القدر والبحر والنہر والعالیگیریۃ۔ اور اصرار کرنا مکروہ پر گناہ ہے چنانچہ ملا علی قاری و طیبی وغیرہ نے لکھا ہے۔ واللہ اعلم

[1] قبر کے پاس ہر وہ چیز مکروہ ہے جو سنت کے خلاف ہے۔

[فتاویٰ نذیریہ](#)

جلد 01 ص 689

محدث فتویٰ